قابلِ ذکر ہے جس کا پورا نام "مقالات الاسلامیین و اختلاف المصلین" ہے۔ یہ امام اہل السنت ابوالحسن اشعری کی مایۂ ناز تصنیف ہے جس میں چوتھی صدی ہجری کے اوائل تک ان تمام مکاتبِ فکر کا مفصل اور بے لاگ تذکرہ ہے جن کو اسلامی فکر و نظر کی بوقلمونیوں نے جنم دیا اور جنھوں نے تین صدیوں تک اسلامی ذہن کو مشغول رکھا۔ رفیقِ ادارہ مولانا محمد حنیف ندوی نے اس کو سلیس اور شگفتہ اُردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ اور امام اشعری کے حالات و خدمات پر ایک طویل مقدمے کے علاوہ جابجا مفید تعلیقات اور حواشی کا اضافہ کر کے کتاب کی افادیت کو بڑھا دیا ہے۔

ایک اور گراں قدر تصنیف جس کا ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے چوتھی صدی ہجری کے مشہور محقق محمد بن اسحاق (ابنِ ندیم) کی "الفہرست" ہے۔ یہ چوتھی صدی ہجری کے اواخر تک کے تمام علوم اور ان علوم سے متعلق تصنیفات و تالیفات اور ان کے مصنفین و مرتبین کے بارے میں ضروری اور بنیادی معلومات کا بہترین مجموعہ ہے۔ اس موضوع پر آئندہ جو کتابیں لکھی گئیں ان کا اہم ترین ماخذ یہی کتاب ہے اور اس طرح یہ کتاب حوالہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ الفہرست کی علمی و تاریخی اہمیت اور افادیت کے پیشِ نظر اس کو اردو کے قالب میں ڈھالا جا رہا ہے اور یہ کام ادارے کے رکن مولانا محمد اسحاق کے سپرد کیا گیا ہے۔

ان کتابوں کے علاوہ مصر کے نامور ادیب اور محقق محمد حسین ہیکل کی مشہور تصنیف "سیرت النبی محمد" کا اردو ترجمہ "حیاتِ محمد" بھی ہمارے اشاعتی پروگرام میں شامل ہے ہیکل کا طرزِ نگارش بہت سادہ و رنگین ہے۔ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات نہایت مؤثر اور دلنشیں انداز میں لکھے ہیں اور حضورؐ کی حیاتِ طیبہ کے ان پہلوؤں کو خصوصیت سے اُجاگر کیا ہے جن کا تعلق زندگی کے اہم حقائق اور اس دور کے اجتماعی تقاضوں سے ہے۔ ادارے کی طرف سے یہ کتاب نظرِ ثانی کے بعد دوبارہ شائع کی جا رہی ہے۔

(رزاقی)